

اُردو غزل کی مقبول بحرین

محمد زبیر خالد*

ڈاکٹر روبینہ ترین**

Abstract:

Ghazal is a popular genre of not only of Urdu and Persian poetry but also has its musical and melodious effect. In this paper an attempt has been made to measure statistically the popularity of various Urdu poetic rhythms i.e metres. It has been discovered that in a corpus of five hundred sung Urdu ghazals, a total of forty metres have been used. Out of these forty metres, only four metres were found to cover more than half of the corpus. These observations are compared with classical Urdu poetry and analysed using several classifications. An attempt is also made to find linkages between Urdu poetic and musical rhythms.

شاعری اور موسیقی اپنی معلوم ابتداء ہی سے باہم منسلک و مربوط رہے ہیں۔ جنوبی فرانس میں پرووانس کے قدیم شعراء جنہیں 'تربدو' کیا جاتا تھا، برط کے ہمراہ دکھائے گئے ہیں۔ تین ہزار سال قبل یونان میں ہومر نے شاعر کا تصور ایک معنی کے روپ میں دیا۔ ارسطو کا موقف شاعری کی تعریف میں وزن کے ضروری یا غیر ضروری ہونے کے بارے میں تنازعہ فیہ ہے، تاہم وہ جس طرح الیے کے لیے موسیقی اور خوش الحانی کو لازم قرار دیتا ہے اس سے شاعری میں خوش آہنگی کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔ والٹر پیٹر (۱۸۳۹-۹۴ء) سمجھتا ہے کہ تمام تخلیقی فنون موسیقی کی حیثیت حاصل کرنے کی تمنا رکھتے ہیں (جب کہ شاعری موسیقی سے قریب ترین فن ہے)

غزل کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ کہی جاتی ہے، لکھی نہیں جاتی۔ اس قول کے پس منظر میں اگرچہ یہ مفروضہ کارفرما ہے کہ آورد آمد سے کم تر ہے اور اچھا غزل گو آمد پر انحصار کرتا ہے۔ تاہم ہمارے پیش نظر نکتہ یہ ہے کہ غزل پڑھنے کے ساتھ ساتھ سننے کی چیز بھی ہے اور اس کی تاثیر میں اس کا آہنگ بھی اپنا کردار ادا کرتا ہے۔ تحت اللفظ

* اُستاد شعبہ اُردو، گورنمنٹ کالج پورے والا

** ڈین کلیہ علوم اسلامیہ والسنہ، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان

- ع غنچہ شوق لگا ہے کھلنے (وجیہہ السیماء عرفانی)
 ۹۔ بحر کامل مثنیٰ سالم۔ مُتَفَاعِلُنْ مُتَفَاعِلُنْ مُتَفَاعِلُنْ مُتَفَاعِلُنْ مُتَفَاعِلُنْ
 سترہ (۱۷) غزلیں۔
- ع میں خیال ہوں کسی اور کا، مجھے سوچتا کوئی اور ہے (سلیم کوثر)
 ۱۰۔ بحر ہزج مثنیٰ سالم۔ مَفَاعِلُنْ مَفَاعِلُنْ مَفَاعِلُنْ مَفَاعِلُنْ مَفَاعِلُنْ
 پندرہ (۱۵) غزلیں۔
- ع بھلاتا لاکھ ہوں لیکن وہ اکثر یاد آتے ہیں (حسرت موہانی)
 ۱۱۔ بحر متدارک مثنیٰ مضاعف مخبون۔ فَعْلُنْ فَعْلُنْ فَعْلُنْ فَعْلُنْ فَعْلُنْ فَعْلُنْ فَعْلُنْ فَعْلُنْ فَعْلُنْ
 تیرہ (۱۳) غزلیں۔
- ع آتشاکی اٹھو، اب کوچ کرو، اس شہر میں جی کالگنا کیا (ابن انشا)
 ۱۲۔ بحر ہزج مرتب اخرب سالم مضاعف۔ مَفْعُولُ مَفَاعِلُنْ // مَفْعُولُ مَفَاعِلُنْ بارہ (۱۲) غزلیں۔
- ع بے چین بہت پھرنا، گھبرائے ہوئے رہنا (متیر نیازی)
 ۱۳۔ بحر زمل مرتب مشکول سالم مضاعف۔ فَعْلَاتُ فَعْلَاتُنْ // فَعْلَاتُ فَعْلَاتُنْ
 گیارہ (۱۱) غزلیں۔
- ع مری داستان حسرت، وہ سنا سنا کے روئے (سیف الدین سیف)
 ۱۴۔ بحر ہزج مسدس محذوف۔ مَفَاعِلُنْ مَفَاعِلُنْ مَفَاعِلُنْ فَعُولُنْ
 دس (۱۰) غزلیں۔
- ع محبت کرنے والے کم نہ ہوں گے (حفیظ ہوشیار پوری)
 ۱۵۔ بحر متقارب مثنیٰ سالم۔ فَعُولُنْ فَعُولُنْ فَعُولُنْ فَعُولُنْ
 دس (۱۰) غزلیں۔
- ع ترے عشق کی انتہا چاہتا ہوں (اقبال)
 ۱۶۔ بحر زمل مسدس محذوف۔ فَاعِلَاتُنْ فَاعِلَاتُنْ فَاعِلَاتُنْ فَاعِلَاتُنْ
 آٹھ (۸) غزلیں۔
- ع رنج کی جب گفتگو ہونے لگی (داغ)
 ۱۷۔ بحر جزم مرتب اخرب مطوی مخبون مضاعف۔ مُفْتَعِلُنْ مَفَاعِلُنْ // مُفْتَعِلُنْ مَفَاعِلُنْ سات (۷) غزلیں
- ع ہم ہی میں تھی نہ کوئی بات، یاد نہ تم کو آسکے (حفیظ جان دھری)
 ۱۸۔ بحر متقارب مثنیٰ اثرم مقبوض سالم۔ فَاعِ فَعُولُ فَعُولُ فَعُولُ
 سات (۷) غزلیں۔
- ع اتنی مدت بعد ملے ہو (محسن نقوی)
 ۱۹۔ بحر متدارک مثنیٰ سالم مضاعف۔
 فَاعِلُنْ فَاعِلُنْ فَاعِلُنْ فَاعِلُنْ // فَاعِلُنْ فَاعِلُنْ فَاعِلُنْ فَاعِلُنْ
 چھ (۶) غزلیں۔

- ع آج یوں موج در موج غم تھم گیا،
اس طرح غم زدوں کو قرار آ گیا (فیض احمد فیض)
- ۲۰۔ بحر متقارب مثنیٰ مقبوض مرتین محقق مضاعف (۲)
فَعُولٌ فَعُولٌ فَعُولٌ فَعُولٌ فَعُولٌ فَعُولٌ فَعُولٌ فَعُولٌ فَعُولٌ فَعُولٌ
ع گئے دنوں کا سرخ لے کر کدھر سے آیا، کدھر گیا وہ؟ (ناصر کاظمی)
- ۲۱۔ بحر متقارب مثنیٰ محذوف۔ فَعُولٌ فَعُولٌ فَعُولٌ فَعُولٌ فَعُولٌ
ع چار (۴) غزلیں۔
ع قلق اور دل کا سوا ہو گیا (حالی)
- ۲۲۔ بحر ہزج مرتب اشتر سالم مضاعف۔ فاعِلُنْ مَفاعِلُنْ // فاعِلُنْ مَفاعِلُنْ تین (۳) غزلیں۔
ع ذکر اس پری وش کا، اور پھر بیان اپنا (غالب)
- ۲۳۔ بحر متقارب اثر م مقبوض محذوف چہارہ رکنی۔
فاعِ فَعُولٌ فَعُولٌ فَعُولٌ فَعُولٌ فَعُولٌ فَعُولٌ فَعُولٌ فَعُولٌ فَعُولٌ
ع دیپک رگ ہے چاہت اپنی، کا ہے سنائیں تمہیں (ظہور ناظر)
- ۲۴۔ بحر ہزج مثنیٰ مقبوض۔ مَفاعِلُنْ مَفاعِلُنْ مَفاعِلُنْ مَفاعِلُنْ مَفاعِلُنْ
ع دیارِ دل کی رات میں چراغ سا جلا گیا (ناصر کاظمی)
- ۲۵۔ بحر ہزج مسدس اخر ب مقبوض محذوف۔ مَفْعُولٌ مَفاعِلُنْ فَعُولُنْ
ع ویران سرائے کا دیا ہے (عبید اللہ علیہم)
- ۲۶۔ بحر جزمی مثنیٰ سالم۔ مُسْتَفْعِلُنْ مُسْتَفْعِلُنْ // مُسْتَفْعِلُنْ مُسْتَفْعِلُنْ
ع کل چوہویں کی رات تھی، شب بھر رہا چرچا ترا (ابن انشا)
- ۲۷۔ بحر مضارع مرتب اخر ب مکفوف مضاعف۔ مَفْعُولٌ فاعِ لائُنْ // مَفْعُولٌ فاعِ لائُنْ دو (۲) غزلیں۔
ع یادِ غزالِ پشماں، ذکرِ چمنِ عذاراں (فیض احمد فیض)
- ۲۸۔ بحر متقارب مثنیٰ سالم مضاعف۔
فَعُولُنْ فَعُولُنْ فَعُولُنْ فَعُولُنْ فَعُولُنْ فَعُولُنْ فَعُولُنْ فَعُولُنْ فَعُولُنْ فَعُولُنْ
ع بڑے بے مروت ہیں یہ حسن والے
کہیں دل لگانے کی کوشش نہ کرنا (مسرور انور)

ع عشق میں ہم تمہیں کیا بتائیں

کس قدر چوٹ کھائے ہوئے ہیں

۳۹۔ بحر متدارک مثنیٰ مجنون۔ فَعْلُنْ فَعْلُنْ فَعْلُنْ فَعْلُنْ
ایک غزل۔

ع کچھ دن تو بسو مری آنکھوں میں (عبد اللہ علیہم)

۴۰۔ بحر متدارک مجنون دوازده کنی۔ فَعْلُنْ فَعْلُنْ فَعْلُنْ فَعْلُنْ فَعْلُنْ فَعْلُنْ
ایک غزل۔

ع پھر ساون رت کی پون چلی، تم یاد آئے (ناصر کاظمی)

ملاحظہ کیا جاسکتا ہے کہ پچاس (۵۰) فی صد سے زیادہ غزلیں محض چار (۴) بحر میں ہیں اور دس (۱۰) بحر میں پچتر (۷۵) فی صد سے زیادہ غزلیں ہیں۔ اولین چار (۴) بحر کے بعد تناسب یک لخت کم ہو جاتا ہے اور پھر بتدریج کم ہوتا چلا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ بحر نمبر ۲۴ تا ۳۰ یعنی سات (۷) بحر میں دو (۲) دو (۲) غزلیں اور آخر میں دس (۱۰) بحر میں ایک ایک غزل ہے۔ (دیکھئے جدول نمبر ۱)

خلیلی عروض کے نقطہ نظر سے چار (۴) دواثر مؤتلفہ، جملبہ، مشتبہ اور منفقہ کی بحور استعمال ہوئی ہیں، بہ تفصیل ذیل:

جدول نمبر ۱

دائرہ	خلیلی بحور	(عملاً مستقل) بحر کی تعداد	غزلوں کی تعداد
مؤتلفہ	کامل	۱ (ایک)	۱۷ (سترہ)
جملبہ	ہزج، رجز، رمل	۱۶ = ۵ + ۲ + ۹ (سولہ)	۲۲۳ = ۱۴۲ + ۹ + ۷۲
مشتبہ	منسرح، خفیف، مضارع، جملبہ	۱۱ = ۱ + ۲ + ۱ + ۷ (پانچ)	۱۷۶ = ۶۱ + ۵۲ + ۶۲ + ۱
منفقہ	متقارب، متدارک	۱۱ = ۷ + ۴ (اٹھارہ)	۸۴ = ۲۴ + ۶۰ (چوراسی)
چار دائرے	دس (۱۰) خلیلی بحور	چالیس (۴۰) عملاً مستقل بحور	پانچ سو (۵۰۰) غزلیں

گو یا دائرہ جملبہ کی بحور کا تناسب سب سے زیادہ ہے۔ مشتبہ، منفقہ، اور مؤتلفہ علی الترتیب دوسرے، تیسرے اور چوتھے نمبر پر ہیں۔ تقریباً اسی (۸۰) فی صد یعنی تین سو تانوں (۳۹۹) غزلیں دائرہ جملبہ اور مشتبہ سے منفقہ بحر میں ہیں۔ یعنی اکیس (۲۱) بحر میں اسی (۸۰) فی صد غزلیں اور بقیہ اکیس (۱۹) بحر میں

بیس (۲۰) فی صد غزلیں ہیں۔

عروضی بحر کے لحاظ سے دیکھیں تو رمل میں سب سے زیادہ ایک سو بیالیس (۱۳۲) غزلیں ہیں جو ۴ء ۲۸ فی صد بنتی ہیں۔ اس کے بعد ہزج کا نمبر آتا ہے جس میں بہتر (۷۲) غزلیں ہیں جو ۴ء ۱۲ فی صد تناسب رکھتی ہیں۔ بعد ازاں خفیف میں باسٹھ (۶۲) غزلیں ہیں، ۴ء ۱۲ فی صد اور بحث میں اکٹھ (۶۱) غزلیں، ۲ء ۱۲ فی صد ہیں۔ بحر کی ایک تقسیم فارسی عروض دان ڈاکٹر پرویز نائل خان لری نے کی ہے۔ (۳) اس کے بموجب مستعملہ غزلوں کا تناسب ملاحظہ کیجئے۔

جدول نمبر ۲

شمار	اقسام بحر	بحر	بحروں کی تعداد	غزلوں کی تعداد
۱	قصیر	بحر نمبر ۲، ۸، ۱۲، ۱۶، ۱۸، ۲۱، ۲۵، ۲۹، ۳۲، ۳۹	۱۰	۱۱۶
۲	متوسط ثقیل	بحر نمبر ۴، ۵، ۷، ۱۵، ۳۵، ۳۶، ۳۷	۷	۱۱۰
۳	متوسط خفیف	بحر نمبر ۱، ۳، ۲۲، ۴۰	۴	۱۴۷
۴	طویل ثقیل	بحر نمبر ۱۰، ۱۹، ۲۶، ۲۸	۴	۲۵
۵	طویل خفیف	بحر نمبر ۹، ۱۱	۲	۳۰
۶	متناب	بحر نمبر ۶، ۱۲، ۱۳، ۱۷، ۲۰، ۲۲، ۲۳، ۲۷، ۳۰، ۳۱، ۳۳، ۳۴، ۳۸	۱۳	۷۲

گویا قصیر اور متوسط بحر اکیس (۲۱) استعمال ہوئی ہیں جن میں تین سو بہتر (۳۷۳) غزلیں ہیں جو کل کا تقریباً پچھتر (۷۵) فی صد ہیں۔ پہلی پانچ (۵) مقبول ترین بحر میں قصیر یا متوسط ہیں جو دو سو بیاسی (۲۸۲) غزلوں کا احاطہ کرتی ہیں اور کل کا ۶۱.۴ فی صد ہیں۔

بحر کی ایک اور گروہ بندی سبب خفیف اور وتد مجموع اور فاصلہ صغریٰ کے اعتبار سے کی جاسکتی ہے۔ زیر بحث چالیس بحر میں سے انیس (۱۹) ایسی ہیں جن میں فاصلہ صغریٰ نہیں لایا جاسکتا البتہ سبب خفیف اور وتد مجموع پر مشتمل اجزائے الفاظ لائے جاسکتے ہیں۔ ان انیس (۱۹) بحر میں محض چھیانوے (۹۶) غزلیں ہیں، بقیہ اکیس (۲۱) بحر میں چار سو چار (۴۰۴) یعنی ۸۰.۸ فی صد غزلیں ہیں جن میں سبب خفیف، وتد مجموع اور فاصلہ صغریٰ تینوں پر مبنی اجزائے الفاظ لائے جاسکتے ہیں۔ گویا ہمارے غزل گو شعراء نے زیادہ تر شاعری ان بحر میں کی ہے جن میں وسیع تر

انتخاب الفاظ ممکن ہے۔

زیر مطالعہ چالیس (۴۰) بحر کو عربی، فارسی اور ہندی میں تلاش کرنا مقصود ہوتو، ہم دیکھتے ہیں کہ عربی بحر کے ساتھ اردو کی ان میں سے ایک بحر بھی مشترک نہیں ہے۔ روایتی تصوّر کے عین برخلاف اس حیران کن نتیجے کے استخراج کے ضمن میں ارکان کی تعداد، زحاف کا انتخاب، اور زحاف کے مقام استعمال کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔

فارسی غزل کی بحر پر ڈاکٹر پرویز نائل خانلری نے جو تفصیلات بہم پہنچائی ہیں، ان کے مطابق فارسی غزل کی قابل ذکر بحر کی تعداد محض بیس (۲۰) ہے۔ (۴) ان میں سے تین (۳) قدرے غیر مقبول بحرؤں کے سوا باقی سبھی سترہ (۱۷) بحر ہماری فہرست میں موجود ہیں جو جائزے کی پانچ سو (۵۰۰) غزلوں میں سے تین سو سترہ (۳۷۰) یعنی چوتھ (۴) فی صد کا احاطہ کرتی ہیں۔ مذکورہ تین (۳) فارسی بحر جو ہمارے پیش نظر اردو بحر میں شامل نہیں، درج ذیل ہیں۔

- ۱۔ بحر ہزج مسدّس اخر ب مقبوض سالم۔ مَفْعُول مَفَاعِلُنْ مَفَاعِلُنْ
- ۲۔ بحر سرہمسدّس مطوّی مکشوف۔ مُفَعِّلُنْ مُفَعِّلُنْ فَاعِلُنْ
- ۳۔ بحر جتّس مرتّب مخبون مضاعف۔ مَفَاعِلُنْ فَعْلَاثُنْ // مَفَاعِلُنْ فَعْلَاثُنْ

جو سترہ بحر فارسی غزل اور ہماری اردو غزل کی فہرست بحر میں مشترک ہیں، حسب ذیل ہیں۔

بحر نمبر ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳،

کم شاعری کی گئی۔ چند ایک کو ہندی میں دیکھا جاسکتا ہے۔

اس حصے میں ہم جائزہ لیں گے کہ اہم اردو کلاسیکی غزل گو شعراء کے ہاں مقبول ترین بحرین کونسی رہی

ہیں (۵) ملاحظہ کیجئے ذیل میں دیا گیا جدول نمبر ۳:

دور	غزل گو	مستعملہ بحر کی تعداد	چار پسندیدہ ترین بحر میں غزلوں کا فی صد تناسب	پسندیدہ ترین بحر بہ ترتیب پسندیدگی	بحر نمبر اتنا ۴
دکنی	شوقی	۵	۹۶،۶۷	۲۱،۲۷،۲۶،۱۰	۶،۶۷
دکنی	شاہی	۶	۹۰،۰۰	۲۷،۲۱،۱۰،۲۶	۱۵،۰۰
دکنی	نصرتی	۸	۷۳،۹۶	۲۷،۲۶،۱۵،۲۱،۱۰	۳۲،۷۸
دکنی	ہاتھی	۵	۷۸،۸۷	۲،۲۷،۲۶،۱۰	۱،۸۷
دکنی	قلی قطب شاہ	۲۲	۵۲،۳۲	۲۱،۶،۱۲،۱۰	۲۲،۲۳
دکنی	غواصی	۱۴	۶۲،۰۰	۳،۲۶،۲۱،۱۰	۳۰،۸۸
دکنی	ولی	۲۰	۵۶،۰۷	۷،۲،۲۱،۱۰	۳۷،۰۰
دکنی	بحری	۱۳	۶۶،۰۹	۳،۲،۷،۲	۲۷،۹۹
دہلوی	آبرو	۱۷	۷۷،۱۲	۲،۱۰،۷،۲	۳۷،۷۰
دہلوی	فائز	۱۱	۷۵،۰۹	۱۲،۲،۱۰،۵،۲	۵۰،۰۹
دہلوی	ناجی	۱۷	۷۰،۵۳	۲،۲،۷،۱۰	۳۰،۰۸
دہلوی	حاتم	۲۰	۶۲،۵۱	۲،۱،۱۰،۷،۲	۵۰،۰۲
دہلوی	سودا	۱۸	۶۲،۷۳	۷،۱۰،۷،۲	۵۰،۱۰
دہلوی	درد	۱۸	۶۰،۸۲	۷،۲،۱۰،۷،۲	۲۶،۸۸
دہلوی	میر	۲۶	۵۹،۹۸	۶،۲،۷،۲،۲	۲۹،۶۰
دہلوی	ذوق	۲۳	۶۹،۸۰	۱۰،۲،۷،۱	۲۷،۰۹

۵۱ء۴۲	۱۰،۷،۷،۴	۶۲ء۵۰	۲۳	مومن	دہلوی
۵۱ء۲۹	۱۰،۷،۷،۴	۶۸ء۸۱	۱۹	غالب	دہلوی
۵۱ء۹۴	۱۰،۵،۴،۱	۵۹ء۱۱	۲۴	انشاء	لکھنوی
۵۳ء۰۹	۲۷،۵،۴،۱	۶۳ء۳۵	۲۳	مصحفی	لکھنوی
۴۴ء۹۶	۱۰،۴،۷،۱	۶۴ء۸۷	۲۳	جرات	لکھنوی
۴۲ء۱۳	۱،۷،۴،۳	۴۵ء۶۴	۲۳	نظیر	لکھنوی
۵۵ء۰۱	۱۰،۴،۷،۱	۷۷ء۵۸	۱۸	آتش	لکھنوی
۴۰ء۲۸	۱۰،۴،۱،۷	۷۵ء۸۲	۲۰	ناخ	لکھنوی

نوٹ: پانچویں کالم میں جن بحر نمبر پر بارڈالی گئی ہیں، وہ بحر یکساں تعداد میں استعمال ہوئی ہیں۔

عمیاں ہے کہ قریب قریب سبھی شعرا نے اپنی پچاس (۵۰) فی صد کے لگ بھگ غزلیں محض چار (۴) بحر میں کہیں۔ ان شعراء کی پسندیدہ ترین چار (۴) بحر اپنی اپنی تھیں۔ گل تیرہ (۱۳) بحر میں سے عموماً چار (۴) چار (۴) چنی جاتی رہیں۔ یہ بحر نمبر ۲، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۵، ۱۶، ۲۶، ۲۷، ۲۸ تھیں۔

بحر کی دستیاب کثیر صورتوں کے باوجود شعراء ان میں سے چند ایک بحر میں زیادہ طبع آزمائی کرتے رہے ہیں۔ انیس کے تمام مرچھے صرف چار (۴) بحر میں ہیں۔ (۶) یہ بحر نمبر ۱، ۲، ۳، ۴ اور ۵ ہیں۔ حفیظ ہوشیار پوری کی چار (۴) پسندیدہ ترین بحر بحر نمبر ۲، ۴، ۵ ہیں۔ (۷) اقبال کے ہاں یہ ترتیب بحر نمبر ۱، ۱۰، ۱۱ اور ۷ ہے۔ (۸) مستملہ بحر کی تعداد بعض نمایاں شعراء کے ہاں کچھ اس طرح ہے۔ اقبال بیس (۲۰)، فانی تیس (۳۰)، صوفی تیس (۳۰)، حفیظ ہوشیار پوری انیس (۲۹)، ناصر کاظمی سینتیس (۳۷)۔

یہی صورت ایک ہی بحر کے مختلف قابل اجتماع اوزان میں ملتی ہے۔ عمر خیام (۹) نے اپنی تمام تر رباعیوں میں صرف آٹھ (۸) اوزان استعمال کیے ہیں اور بقیہ سولہ (۱۶) اوزان کو ہاتھ نہیں لگایا۔ ایک شماراتی تجزیے (۱۰) میں رباعی کے چوبیس (۲۴) اوزان میں سے صرف سات (۷) اوزان میں بیاسی (۸۲) فی صد مصرعے پائے گئے اور ۵۲ء۶۰ فی صد مصرعے محض تین (۳) اوزان میں دیکھے گئے۔

موسیقی اور عروض کے باہمی ارتباط پر اُردو کے اہل نقد و تحقیق کے ہاں تجزیہ خال خال ہی ملتا ہے، البتہ تاثرات جا بجا منتشر طور پر پائے جاتے ہیں۔ موسیقی سُر اور لے سے عبارت ہے۔ عرضی بحر کاسٹر (Pitch) سے

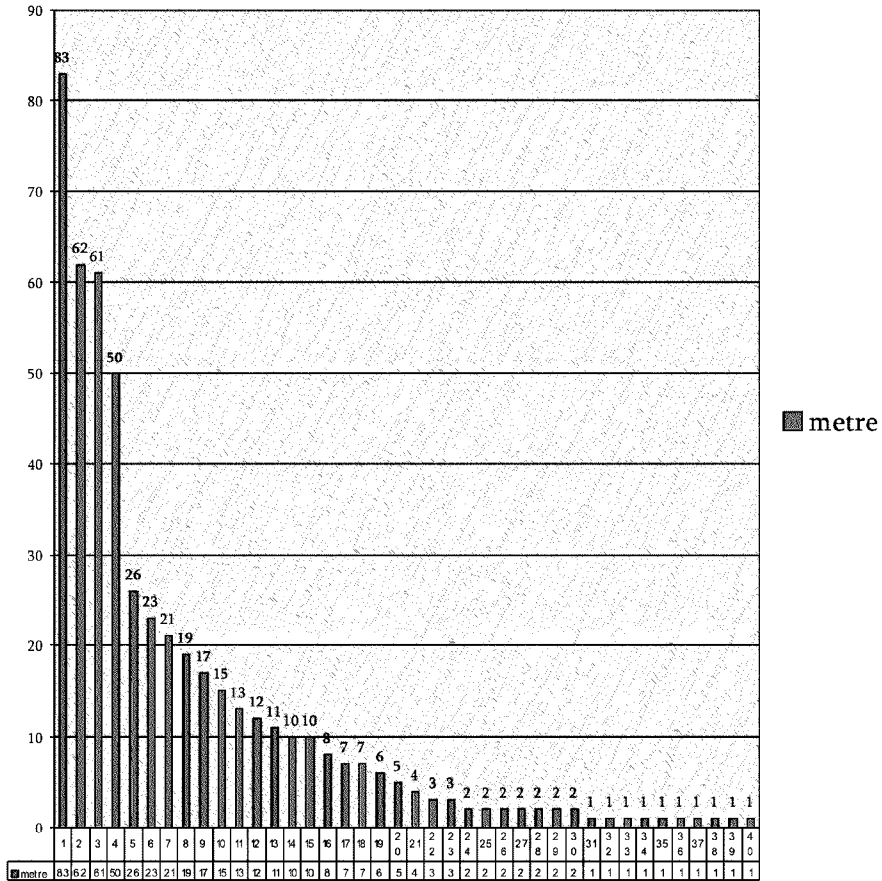
کوئی واضح ربط اگر ہے تو عسیر الفہم ہے۔ عابد علی عابد (۱۲،۱۱) اور جابر علی جابر (۱۳) کے ہاں بعض نتائج فکر ملتے ہیں۔ قدرے واضح تعلق ہمیں بحر اور تال (Musical Rhythm) کے درمیان محسوس ہوتا ہے۔ اس ضمن میں ڈاکٹر راج کمار سین (۱۴) اور لیلیٰ بختیار (۱۵) کی کاوشیں قابلِ غور ہیں۔

ہماری موسیقی میں کبھی بیس (۲۰) سے زیادہ تالیں مروج رہی ہیں۔ موسیقی جب درباروں کی اوجِ ثریا سے اتر کر عوامی سطح تک آئی تو گیت اور غزل گائیکی کی اصناف میں شامل ہو کر مقبول عام و خاص ہوئے۔ غزل گائیکی کے لیے عموماً کھروا (آٹھ ماترے)، دادرا (چھ ماترے)، مغلی (سات ماترے)، روپک (سات ماترے)، تیورا (سات ماترے)، تین تال (سولہ ماترے)، چوتالہ (بارہ ماترے)، سول فاختہ (دس ماترے)، اک تالہ (بارہ ماترے)، اور جھپ تال (دس ماترے) وغیرہ نامی تالیں استعمال ہونے لگیں۔ (۱۶) امیر خسرو سے منسوب جلد تالہ نامی تال بھی اسی گروہ میں شامل مانی جاتی ہے۔

محمد کرم امام خان (۱۷) بحر متقارب مٹھن محذوف اور بحر جز مٹھن سالم کو یک تالہ، بحر مل مٹھن محذوف کو جلد تالہ اور بحر خفیف مسدس محزون محذوف کو سول فاختہ اور چپک تال کے ساتھ منسلک کرتے ہیں اور ان بحر کو مذکورہ تالوں میں کمپوز کرنا موزوں اور مناسب بتاتے ہیں۔ خالد احمد (۱۸) نے بحر ہزج مسدس اخب مقبوض محذوف کے لیے جھپ تال یا اک تال تجویز کی ہے۔ بحر کامل مٹھن سالم کا مغلی یا روپک تال سے انسلاک قاضی ظہور الحق (۱۹) اور عنایت الہی ملک و کنور خالد محمود (۲۰) کے نقطہ ہائے نظر سے مختلف لیکن دلچسپ ہے۔ قاضی اس تال کا قدیم نام روپک بتاتے ہیں اور بہادر شاہ ظفر کی متعدد المیہ غزلوں کی اس میں کمپوزیشن مقبول ہونے کو مغلی تال کی وجہ تسمیہ قرار دیتے ہیں دیگر مغلی کو پشاور اور کابل کے درمیانی علاقے کی تال بتاتے ہیں۔ ان کے مطابق برصغیر میں جب غزل گائیکی رواج پذیر ہوئی تو فارسی تال کا انتخاب ہوا اور ہندوستانی کلاسیکی رنگ اختیار کرنے پر روپک کہلائی۔

بہر حال بعض مستثنیات کے سوا بحر کا تال ساگر کے ساتھ کوئی جامد، لازم، اور مخصوص تعلق نہیں ہے کہ ایک بحر میں لکھی گئی غزل کو گانے کے لئے کسی خاص تال کا استعمال ناگزیر ہو۔ ایک تال کئی بحر کے لئے اور کئی بحر میں ایک تال کے لئے کام میں لائی جاسکتی ہیں۔ کمپوزیشن میں چونکہ نحوی اور عرضی مقامات اوقاف، تاکید، مصمتے، مصوتے، حروف غنہ وغیرہ بھی پیش نظر ہوتے ہیں، اس لیے ایک کمپوزیشن میں اسی بحر کی کسی اور غزل کا بہرہولت گایا جانا ضروری نہیں۔ امید ہے ہماری یہ کاوشِ خامہ فرسائی اس نوعیت کی اولین کوشش (۲۱) سے کچھ بڑھ کر شوقین کاروں، شاعروں، عروضیوں، اور موسیقاروں کے ساتھ ساتھ موسیقی کا ذوق رکھنے والوں اور اہل نقد و تحقیق کے حظ اور استفادے کا ذریعہ بن سکتی ہے۔

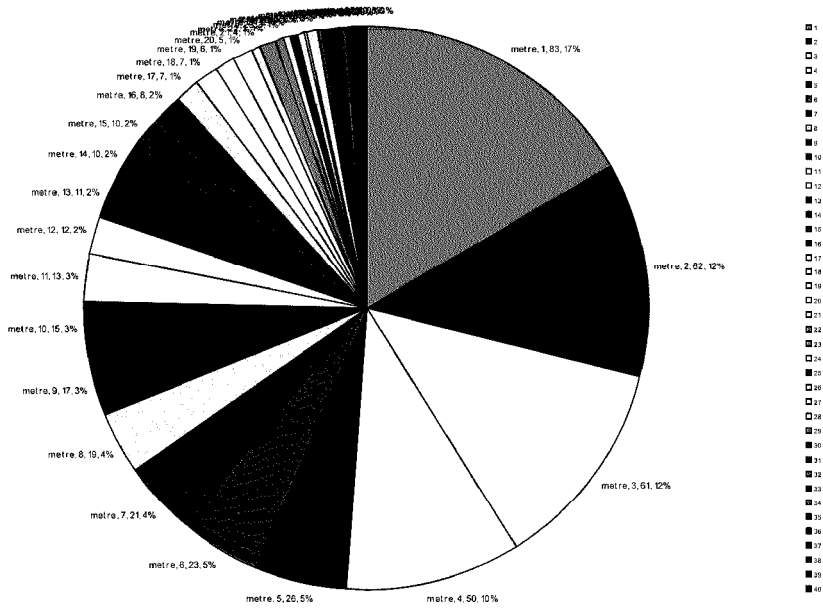
Page 16.
Graph No.1. Showing Numbers of Sung Ghazals Found in Various Metres.



Urdu Ghazal kee Maqbool Behren

Page 17.
Graph No.2. Showing Numbers of Sung Ghazals Found in Various Metres.

Urdu Ghazal kee Maqbool Behren



حوالہ جات

- ۱۔ محمد زبیر خالد، حفیظ ہوشیار پوری کی غزل کا عروضی تجزیہ، ملتان، جرنل آف ریسرچ بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ۲۰۰۸ء، ص ۳۲۲۔ بحور کی تسمیہ اور تعین ارکان کے ضمن میں ملاحظہ کیجئے۔
- ۲۔ قدربلگرامی، قواعد العروض، لکھنؤ، ۱۳۰۰ھ ص ۲۰۸۔ بحر کی اس 'غریب' تسمیہ کی توجیہ کے لیے ملاحظہ ہو۔
- ۳۔ بذل حق محمود (مترجم)، فارسی عروض کی تنقیدی تحقیق اور اوزان غزل کے ارتقاء کا جائزہ، لاہور، ۲۰۰۵ء، ص ۲۰۰۔
- ۴۔ ایضاً، ص ۲۰۱ تا ۲۰۵۔
- ۵۔ محمد اسلم ضیاء، علم عروض اور اردو شاعری، اسلام آباد، ۱۹۹۷ء۔
- ۶۔ ماہ نامہ ماہ نو، انیس نمبر، کراچی، ۱۹۷۲ء، ص ۲۳۹۔
- ۷۔ دیکھئے حوالہ نمبر ۱
- ۸۔ دیکھئے حوالہ نمبر ۵
- ۹۔ جابر علی سید، تنقید اور لبرزم، ملتان، ۱۹۸۲ء، ص ۱۴۸۔
- ۱۰۔ شمیم احمد، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں، نندارد، ص ۷۳۔
- ۱۱۔ عابد علی عابد، اصول انتقاد و ادبیات، لاہور، طبع دوم، ۱۹۶۶ء، ص ۱۰۷، ۲۰۰۔
- ۱۲۔ عابد علی عابد، تنقیدی مضامین، لاہور، ۱۹۶۶ء، ص ۳۲۔
- ۱۳۔ جابر علی سید، لسانی اور عروضی مقالات، اسلام آباد، ۱۹۸۹ء، ص ۱۰۰۔
- ۱۴۔ راج کمار سین، بحوالہ عمیق حنفی، شعر چیز سے دیگر راست، نئی دہلی، ۱۹۸۳ء، ص ۱۶۔
- ۱۵۔ Laleh Bakhtiar, SUFI-Expressions of the Mystic Quest, London, 1976, pp 112-113.

عروضی ارکان سب سے اور اوزان مثنوی کی میوزیکل نوٹیشن دی گئی ہے۔

- ۱۶۔ آغا صادق، نکات فن، لندن، ص ۳۱۷۔
 - ۱۷۔ محمد کرم امام خان، منشی، معدن الموسیقی، لکھنؤ، ۱۹۲۵ء، ص ۱۹۹ تا ۲۰۳۔
 - ۱۸۔ مکتوب شمولہ سہ ماہی مجلہ 'فنون'، لاہور، شمارہ نمبر ۳، ۱۹۷۳ء، ص ۱۳۷۔
 - ۱۹۔ ظہور الحق قاضی، رہنمائے موسیقی، اسلام آباد، ۱۹۷۵ء، ص ۶۷۔
 - ۲۰۔ عنایت الہی ملک، کنور خالد محمود، کتاب مجہول الاسم، لاہور، ۱۹۶۱ء، ص ۷۱۔
 - ۲۱۔ ٹی۔ ایس۔ جان، تشکیل گیت نگاری، لاہور، سن نندارد۔
- اس کتابچے میں فلمی شاعری کرنے کے لیے معاونت کے طور پر فلمی گیتوں کے اولین مصرعے، گلوکار اور فلم کا نام بحور کے زیر عنوان دیے گئے ہیں۔ بحور کے تعین اور تسمیہ سے متعلق تسامحات کے علاوہ کتابت کے اغلاط بھی جا بجا ملتے ہیں۔